بندر بانٹ نے آمدورفت کو جگہ جگہ پابند کر دیا ہے۔ اس کے نتیجے میں جو نت نئے مسائل ابھر کر سامنے آئے ہیں، ان میں سے ایک اہم، اقلیت و اکثریت کا مسئلہ ہے۔ اس مسئلے سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والی قوم مسلمان ہے۔ یہ جن جن ممالک میں یہود و نصاریٰ و دیگر غیر مسلم اقوام کے ساتھ رہتے تھے، دیکھتے ہی دیکھتے اقلیت میں تبدیل ہو گئے، اور اکثریت کے ظلم و تشدد اور نسلی تفرقے کا شکار ہو گئے۔

اسلام زندگی کے جملہ مسائل میں رہنمائی کرتا ہے اور ہر مسئلے کا حل اس میں موجود ہے۔ عرصے سے اسلام کی روشنی میں اقلیت و اکثریت سے متعلق مسائل پر ایک جامع کتاب کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ یوگوسلاویہ کے طالب علم سلیمان محمد توبلیاک نے اردن کے ممتاز عالم، ڈاکٹر محمد عثمان شبیر کے زیر سرپرستی اس اہم ضرورت کو پورا کیا ہے۔ اس طرح ایک اچھی کتاب منظر عام پر آئی ہے۔

کتاب میں جن مسائل سے بحث کی گئی ہے، ان میں سے چند ایک یہ ہیں: دارالاسلام اور دارالحرب کی اصطلاح، ان کا شرعی مفہوم (کیا دارالاسلام دارالحرب میں تبدیل ہو سکتا ہے؟ یا پھر دارالاسلام ہمیشہ دارالاسلام ہی رہے گا، اور اس پر ہمیشہ ایک ہی قسم کے مسائل لاگو ہوں گے؟) اقلیت کی اصطلاح، مسلم اقلیت کی خصوصیات اور مختلف ممالک میں درپیش ان کے مسائل و مشکلات اور مختلف براعظموں میں ان کی تعداد، غیر اسلامی ممالک میں مسلمانوں کا قیام اور سیاسی پناہ کا حصول، دارالکفر سے دارالاسلام کی طرف ہجرت کے مسائل، غیر اسلامی ممالک کی قومیت اختیار کرنا، مفادات عامہ سے متعلق ملازمتیں، غیر مسلم فوج میں شرکت، وہاں سیاسی جماعتیں قائم کرنا، ان کے قانون ساز اداروں میں شامل ہونا نیز مسلم اقلیتوں کی اسلامی حکومتوں کے تئیں کیا ذمہ داریاں ہیں؟ وغیرہ۔

آخر میں کتاب کا خلاصہ دیا گیا ہے۔ مآخذ میں چھوٹی بڑی ۱۹۷ کتابوں اور مقالات کے نام درج ہیں مگر تعجب ہے کہ اس میں امام محمد بن عبدالوہاب کے پوتے، سلیمان بن عبداللہ اور علمائے نجد حمد بن عتیق وغیرہم کی تصانیف کے حوالے نہیں ملتے۔ حالانکہ غیر مسلمین سے تعلقات، امام محمد بن عبدالوہاب کی تحریک کا ایک اہم جز ہے۔ افسوس کہ آپ کے نام لیواؤں نے تحریک کے اس پہلو کو پس پشت ڈال دیا ہے۔ کتاب اس قابل ہے کہ اردو دنیا اس سے مستفید ہو۔ (عبدالمتین منیری)

مجلہ **القلم** -۳، مدیر: ڈاکٹر جمیلہ شوکت، نائب مدیر: ڈاکٹر محمود اختر۔ ناشر: ادارہ علوم اسلامیہ، نیو کیمپس، پنجاب یونی ورسٹی، لاہور۔ صفحات: ۳۰۵۔ قیمت: درج نہیں۔

یونی ورسٹیوں کی تعلیمی و تحقیقی سرگرمیوں اور کسی یونی ورسٹی کے مقام و مرتبے کے تعین میں، اس کے معیاری علمی مجلات (Journals) کو بڑا دخل ہے۔ پنجاب یونی ورسٹی لاہور کا شعبہ، علوم اسلامیہ،